نظــرات

اس وقت برصغیر کے کروڑوں انسانوں کی نگاھیں پاک بھارت مذاکرات کی طرف لگی ھوئی ھیں ۔ یہ مذاکرات ۲۸ جون سے شملہ میں ھو رہے ھیں ان مذاکرات کی کامیابی پر برصغیر کے امن کا انحصار ھے ۔ صدر پاکستان جناب ذوالفقار علی بھٹو مثبت تعمیری اور حقیقت پسندانہ انداز فکر کے ساتھ مذاکرات میں شریک ھوئے ھیں ۔ اس بات کا اندازہ ان کی ۲۷ جون کی تقریر سے بخوبی لگایا جاسکتا ھے ۔ اگر اسی نوع کے انداز فکر اور کھلے دل و دماغ کے ساتھ مسز اندرا گاندھی نے بھی مذاکرات میں حصہ لیا تو بجا طور پر امید کی جاسکتی ھے کہ یہ مذاکرات کامیاب ھوں گے ۔

صدر پاکستان نے ھندوستان جانے سے پہلے پوری قوم کو اعتماد میں لیا ۔ اس وقت بلا استثنا پوری قوم صدر بھٹو کی پشت پر ھے ۔ ھمارے حالات ژولیدہ اور ھمارے مسائل پیچیدہ سہی لیکن ھمیں نہ کمزوری دکھانے کی ضرورت ھے اور نہ غم و غصہ کے اظہار کی ۔ ھم اگر حق پر ھیں تو سرخرو ھوں گے انشاءاللہ ۔

---

۲۸ جون کو وزیر قانون جناب میاں محمود علی قصوری کی صدارت میں بورڈ آف گورنرز کا اجلاس ھوا ۔ گذشتہ ایک سال سے بورڈ کا کوئی جلسہ نہیں ھوسکا تھا ۔ بہت سے مسائل تعویق و التواء میں پڑے ھوئے تھے جس کی وجہ سے ادارے کی کارکردگی متاثر ھو رھی تھی ۔ اجلاس کی کارروائی دو دن جاری رھی ۔ چھوٹے بڑے سارے ھی مسائل زیربحث آئے ۔ صدر محترم نے ان کے حل کے لئے مناسب تجاویز پیش کیں جو اتفاق رائے سے منظور ھوئیں ۔ علمی ، ادارتی ، قانونی اور انتظامی امور کے لئے الگ الگ کمیٹی بنائی گئی تاکہ متعلقہ مسائل کے حل میں ان کے مشوروں سے فائدہ اٹھایا جاسکے ۔

(بقیہ صفحہ ۳۶ پر)